الٰہی خیر! دورِ فتنۂ آخر زماں آیا
رہے ایمان و دین سالم کہ وقتِ امتحاں آیا

الحمد للہ کہ یہ ٹریکٹ مشتمل بر واقعات غدرِ ابن سعود نجدی
و عقائد خبیثۂ شرذمۂ نجدیہ وہابیہ هداهم الله بعنوان

فتنۂ نجدیت کے ڈھول کا پول

مرتبۂ منادِ حق خویدم العلماء پیرزادہ محمد بہاء الحق قاسمی
امرتسری عفا اللہ عنہ

بصرف و سعی حکیم سراج الدین احمد ایڈیٹر اخبار الفقیہ امرتسر نے
ہمراہ رسالہ حنفی امرتسر بطور ضمیمہ شائع کیا

روز بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر میں باہتمام منشی سلطان احمد پرنٹر چھپا
ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۴ھ
قیمت ۲ر

مذہبوں کی تعین اور تقلید ان چار اماموں کی محض فضل الٰہی اور حسن توفیق کی قبولیت ہے۔ اس باب میں توجیہات اور دلائل کو کچھ دخل نہیں۔ اسیطرح مولوی محمد عبد الحی صاحب لکھنوی علیہ الرحمۃ غیث الغمام میں لکھتے ہیں وَفِیْہِ اِشَارَۃٌ اِلٰی اَنَّ انْحِصَارَ الْمَسَالِکِ فِی الْمَذَاہِبِ الْاَرْبَعَۃِ الْمَشْہُوْرَۃِ فِی الْاَزْمِنَۃِ الْمُتَاخِّرَۃِ اَمْرٌ اِلٰہِیٌّ وَ فَضْلٌ رَبَّانِیٌّ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی اِقَامَۃِ الدَّلِیْلِ عَلَیْہِ یعنی چونکہ دین میں زمانہ خیر القرون کے بعد جو اختلافات زائد ہوگئے تھے جسکے سبب مختلف مسائل پر عمل کرنے میں لوگ سخت پریشان تھے۔ لہذا ان خرابیوں کے دفع کرنے کے واسطے توفیق الٰہی رہنما ہوئی کہ ان چار مذہب میں سے بغیر تقلید کسی خاص مذہب کے جو مقلد کو افضل اور بہتر معلوم ہو ان اختلافی مسائل اور مختلف فتووں کی پریشانیوں سے چھٹکارہ نہیں معلوم ہوتا تھا چار حفظ دین کی ضرورت نے سب کو اس مسلک تقلید پر چلایا اور اختلافی احکام کے فساد کو مٹایا۔ انتہے بقدر الضرورۃ۔ فتح المبین ۳۳ غیر مقلدین وہابی نجدیہ دین کے چور و شیخ ہر پیشہ ایمان مت کیا کہتے ہیں۔ غیر مقلد وہابی سے ڈرو اور دیدہ دانستہ خدا کی مخلوق کو نا حق سیدھے رستے سے گمراہ مت کرو۔

غیر مقلدین وہابی نجدی مرتد ہیں یعنی مسلمان نہیں

اسلیئے کہ اللہ سبحانہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ یعنی اور انکی راہ چلو جو میری طرف رجوع ہوئے اور اس آیت سے معلوم ہوگیا کہ جو لوگ اللہ کیطرف رجوع کرتے ہیں تو انکا اتباع واجب ہے اور کتب تواریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ ائمہ اربعہ رحمۃ اللہ علیہم منیب الی اللہ کے افراد میں سے ہیں۔ پس انکا اتباع بھی واجب ہوگا۔ پس تقلید کو حرام اور حضرات مقلدین کو

جنکا کلیتا اور کافر و مشرک کہنے والا شرعاً کافر ہوا بلکہ مرتد۔ اِن کان تحریم
ما احل اللہ وانکار الحلال کفراً والکفر بعد الاسلام ارتداد اہ یعنی تحریم
جس چیز کو اللہ نے حلال کیا۔ اوسکو حرام کہنے والا اور مسلمان کو کافر کہنے
والا کافر ہے۔ اور ایمان واسلام کے بعد کفر کرنا ارتداد ہے۔ اس سے ثابت
ہو گیا کہ غیر مقلدین وہابی نجدی کافر بلکہ مرتد ہیں اسلئے کہ اللہ نے تقلید کو
حلال کر دیا ہے اور غیر مقلدین ملحدین اوسکو حرام کہتے ہیں۔ لہذا غیر مقلدین
بوجہ تحریم ما احل اللہ اور انکار تسلیم خود کافر و مرتد ہیں۔ میرے عزیزو
دوستو بزرگو تقلید ہی ایک ایسی پاک اور بیش قیمت چیز ہے کہ غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کے مقتداؤں نے بھی اسکے آگے سر تسلیم خم کرتے ہوئے
اپنے گروہ کے نااہلوں کو برابر کتابوں میں اخباروں میں لکھ لکھکر سمجھایا
ہے کہ اے چھوٹے اہلحدیث وغا باز و تقلید حق سے کسطرح چارا اور چھٹکارا
نہیں مگر ان ناعاقبت اندیش غیر مقلدین وہابیوں نے نجدیت کے نشہ میں
اپنے بزرگوں کی بھی ایک نہ سنی ہیں آپ اس قول کی تائید میں اخبار
الفقیہ مورخہ ۵ر فروری سنہ ۱۹۲۳ء [illegible] غیر مقلدین کے اوسی مقتدای
اعظم کے چند اقوال بیان کیے دیتے ہیں جنھوں نے اون کی جماعت
کے لیے دور اندیشی سے لفظ اہلحدیث منتخب کیا۔ اور گورنمنٹ کی
خدمت میں درخواستیں پیش کیں کہ بجائے وہابی کے ہمیں اہلحدیث لکھا جائے
یعنی مولوی محمد حسین مذکور غیر مقلد سے سنو وہ کیا کہتے ہیں۔ پچیس برس کے
تجربے سے ہمکو یہ بات معلوم ہوئی کہ جو لوگ بے علمی کے ساتھ مجتہد مطلق اور
مطلق تقلید کے تارک بنجاتے ہیں وہ آخر اسلام کو سلام کہہ بیٹھتے اور کفر و
ارتداد و فسق کے اسباب دنیا میں اور بھی بکثرت موجود ہیں مگر دینداروں
کے بیدین ہو جانے سے بے علمی کے ساتھ ترک تقلید بڑا بھاری سبب ہے
گروہ اہلحدیث میں جو بے علم یا کم علم ہو کر ترک مطلق تقلید کے مدعی ہیں۔
وہ اسی نتیجہ سے ڈریں۔ اشاعۃ السنہ نمبر ۲ جلد ۱۱ بابت سنہ ۱۸۸۸ء اور بھی

ملاحظہ ہو یہی بزرگ فرماتے ہیں۔ ہاں یہ بات میں بلالحاظ لومۃ لائم یعنی معترض
یا مخالف کی ملامت کا خوف اوٹھا کر کہہ دینا اپنے مذہب کا لازمہ سمجھتا ہوں
کہ مطلق تقلید کو ناجائز یا حرام کہنے والے اور کتب فقہ کے جملہ مسائل کی توہین
کرنے والے اور جملہ مذاہب خصوصاً حنفی مذہب کیطرف منسوب ہونے اور حنفی
شافعی کہلانے کو برا جاننے والے اور ائمہ مذاہب خصوصاً حضرت امام ابوحنیفہ
کو بے علمی وغیرہ و غیر مجتہد ہونے کا طعن کرنے والے کو سخت جاہل اور بیدین
خیال کرتا ہوں۔ اور اوسکی جہالت کا انجام ارتداد از اسلام خیال کرتا ہوں
جسکا میں کئی اشخاص سے مشاہدہ کر چکا ہوں اور اسکا ذکر اسکے بیس سال اشاعۃ السنۃ
جلد ۱۱ میں کر چکا ہوں۔ اس جلد کا صفحہ ۵۳ ملاحظہ ہو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْحَوْرِ
بعد الکور۔ میرے اس خیال میں بھی ہمارے شیخ شیخ الکل حضرت میاں صاحب
میرے مقتدا ہیں جسکا یہ قول بعض رسائل میں چھپا ہوا موجود ہے۔
کہ جو شخص پیروان مذاہب خاص کو مطلقاً مردود کہے وہ خود مردود ہے
اور ان سے پہلے مولانا شاہ اسحاق صاحب کا یہ قول کہ جو شخص ائمہ مذاہب
کو برا کہتا ہے وہ چھوٹا رافضی ہے۔ اشاعۃ السنۃ جلد ۱۴ نمبر ۱ صفحہ ۲۴ بابت
۱۸۹۱ء مولوی صاحب ممدوح نے بالکل صحیح فرمایا ہے کہ ترک تقلید نے
اسلام کو برباد کر دیا۔ مولوی عبد اللہ چکڑالوی بانی فرقہ اہل قرآن بھی
پہلے غیر مقلد اہلحدیث تھے۔ مرزائے قادیانی بھی پہلے ترک تقلید کا شکار
ہوئے آخر یہاں تک ترقی کی کہ مدعی نبوت بن بیٹھے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
راقم عباد اللہ الصمد غلام احمد عفا اللہ عنہ و ایدہ (اخگر) امرتسری منقول از
اخبار مشرق گورکھپور۔ میرے عزیز و دوستو۔ بزرگو۔ یہ تو مقلد حنفی شافعی
مالکی حنبلی کا کلام نہیں بلکہ یہ تو غیر مقلدین اہلحدیثوں کے پیغمبران اعظم کا فرمان
واجب الاذعان ہے۔ جس سے انکار کرنا غیر مقلدین کے یہاں صریح کفر اور
کھلی گمراہی ہے۔ ان ہر دو پیغمبران غیر مقلدین وہابیوں کا بھی کھلے الفاظ

میں صاف صاف اعلان ہے کہ حنفی شافعی وغیرہ کو برا جاننے والا اور تقلید کو ناجائز اور حرام کہنے والا اور ائمہ مذاہب خصوصاً حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بے علمی وغیرہ اور غیر مجتہد ہونے کا طعن کرنے والا سخت جاہل بیدین اور مردود مرتد خارج از اسلام ہے۔ تو اس فتوے کے مطابق مصنف رسالہ اہل الذکر فیض آباد اور سیف چوبین نو مسلم بنارسی مصنف رسالہ الجرح علی ابی حنیفہ اور اون کے تمامی اتباع اور معتقدین سب کے سب جاہل بیدین مردود۔ فاسق۔ کافر مرتد خارج از اسلام ہیں۔ اسلیئے کہ ان مردود مصنفوں و دیگر غیر مقلدین ملحدین مرتدین نے حضرات مقلدین کا جہنمی کو کتا اور کافر اور حضرت امام الائمہ سراج الامۃ امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کو بے علمی اور غیر مجتہد ہونے اور مرجیہ اور زندیق اور باغی اور مشرک وغیرہ وغیرہ خصائل ذمیمہ کا الزام لگایا ہے۔ دیکھو اہل الذکر مورخہ ۲۶ ماہ رمضان ۱۳۳۱ھ و تکفیر المبتدعین و الجرح علی ابی حنیفہ و اعتصام السنۃ عبد اللہ علیہم ما یستحقھم۔ اور جب یہ فرقہ مبتدعہ محدثہ ناریہ اپنے پیغمبروں کے قول کے مطابق جاہل بیدین مردود فاسق کافر مرتد خارج از اسلام ہے تو دوستو یاد رہے ان غیر مقلدین وہابی نجدی مسلوب الایمان کے پیچھے نماز پڑھنا یا ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا اور ان کے یہاں کھانا پینا اور شادی بیاہ کرنا اور ان کے ساتھ کسی طرح کا اسلامی برتاؤ کرنا شرعاً گناہ کبیرہ اور حرام ہے اور حدیث شریف میں جو وارد ہوا ہے اور غیر مقلدین بغرض فریب دہی عوام کہا کرتے ہیں۔ کہ صَلُّوا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز پڑھو پیچھے ہر نیک اور بد کے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ جو مسلمان ایماندار نیک و بد ہو اوسکے پیچھے یا اوسکے اوپر نماز پڑھو اور یہ غیر مقلدین تو مسلمان ہی نہیں ہیں بلکہ مرتد ہیں اور مرتد اوسکو کہتے ہیں جو اسلام پھر گیا ہو۔ دوستو غور کرو اور دیکھو یہ غیر مقلدین وہابی نجدی خود اپنے ہی پیغمبروں کے قول کے مطابق اسلام سے خارج ہیں۔ پس انکے پیچھے نماز پڑھنا یا

ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا قطعی حرام ہے۔ الغرض یہ غیر مقلدین ملحدین کسی طرح
مسلمان نہیں ہوسکتے۔ اگر آپ کو نجات ابدی اور فلاح دائمی مقصود ہے تو ان
سے کلیۃً الگ ہوجانا چاہیئے۔ اگر آپ حضرات کو اللہ رب العزت اور رسول اللہ
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی منظور اور مدنظر ہے تو ان دشمنان
خدا ورسول کی صورتوں سے بیزار ہوجانا چاہیئے۔

غیر مقلدین وہابی نجدی دین کے چور ہیں

دوستو آپ نے اوپر کچھ ملاحظہ فرمالیا ہے کہ پیشوایان ملت اور خود انکو
مقتداؤں نے تقلید کرنے کی بابت کسقدر تاکید فرمائی ہے بلکہ تقلید کی
کو نجات ابدی اور فلاح دائمی کا سبب اور باعث ٹھیرایا ہے۔ اور غیر مقلدین
بزرگان دین کے زرین اقوال کو جو انہوں نے صدہا جگہ اپنی اپنی کتابوں میں
لکھ رکھا ہے کبھی اپنے اخباروں اور رسالوں میں شائع نہیں کرتے اور نہ تو
اپنی تقریروں میں عوام کے روبرو بیان کرتے ہیں۔ بس یہ بات بخوبی اور اچھی
طرح سے ذہن نشین کرلینا چاہیئے کہ یہ **غیر مقلدین** وہابی نجدی دین کے
چور اور شریعت کے قزاق اور طریقت کے ڈاکو
ہیں۔ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ۔
برادران احناف بخدا میں سچ کہتا ہوں کہ ان غیر مقلدین وہابی نجدی
مخرب دین وایمان کے جلسۂ وعظ میں جانا خام طبیعت کے لوگوں کو غیر مقلدین
کے اخباروں اور کتابوں کو دیکھنا سخت گناہ اور دین وایمان کی بربادی کا
باعث ہے۔ جہاں آپ غیر مقلدین کے جلسوں میں دو چار مرتبہ لگاتار شریک
ہوئے پھر تو دین وایمان کی خیر نہیں۔ برادران احناف خبردار خبردار ہوشیار
باشید۔ غیر مقلدین وہابیوں نے ہر چہار طرف عیاری اور مکاری اور جعلسازی
اور دھوکہ بازی اور فریب بازی اور دغا بازی وغیرہ کا جال شارع عام

اسلام بیچارے ان پڑھ اور کم علم برادران احناف کے پھنسانے کو لئے بچھا رکھا ہے اور برادران احناف کے خزانہ ایمان کو نہایت بیرحمی سے اور بیدردی کے ساتھ لوٹنے کا سامان کر رہے ہیں۔ حضرات مقلدین خبردار ہوشیار باشید اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ یعنے نہ بیٹھا کر نصیحت کے بعد قوم ظالمین کے ساتھ تو بھلا ان غیر مقلدین وہابی سے بڑھ کر دوسرا اور کون ظالم ہوگا کہ جو بیچارے ان پڑھ عوام کو سیدھے راستے سے بہکا اور بھٹکا کر مسلوب الایمان بنانے کی رات دن سعی بے سود اور ناپاک کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دوستو خبردار ان غیر مقلدین وہابی کی لمبی لمبی داڑھی پر نہ جانا اور چکنی چکنی باتوں اور پٹ پٹی سیاہ ٹخنوں پر ہرگز مت جانا سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ایسے لوگ تیرے اچھی نماز پڑھینگے انہیں لوگوں کی نسبت کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ ہے یہی ٹخنے کی ٹٹی پر نہ جا رے صاحب تو یہی داڑھی پر نہ جا یہ مکاری کی۔ حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی جنکی زبان شیریں اور دل بھیڑیے کا سا ہوگا دوستو بھلا اس سے بڑھ کر شیریں زبانی اور کیا ہوگی کہ زبان سے بات بات پر قال اللہ قال الرسول وہابیوں کی جاری رہتا ہے اور خدا و رسول کی اتباع کے پردہ میں تمام دنیا کے بزرگوں جنکو غوث و قطب ابدال تک کو عیاذاً باللہ مشرک اور کافر اور جہنم کا کتا کہتے ہیں۔ اگر ان کا دل بھیڑیے کا نہیں تو اور کیا ہے۔ برادران مقلدین خبردار ازنکید این کیا دان ہوشیار باشید ورنہ ان غیر مقلدین وہابی نجدی دین کے چوروں سے ایمان کی گٹھڑی کی خیر نہیں خبردار۔ خبردار۔ خبردار۔

غیر مقلدین کی مثال مرغی کے گندے انڈا کی سی ہے

حضرت مولانا کرامت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ قول الامین میں یوں تحریر فرماتے ہیں

فقیر کرامت علی جونپوری کی طرف سے ساری سنی بھائیوں کی خدمت شریف میں جو فقیر
سے حاضرانہ اور غائبانہ محبت رکھتے ہیں بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
واضح ہو کہ لامذہب لوگ اور ودوامیاں کے گروہ جو رافضی کہلاتے ہیں
سب کے سب وہابی ہیں اور اہل سنت وجماعت ہرگز نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ
سارے کے سارے اہل سنت وجماعت سے خصوصاً حرمین شریفین کے
لوگوں سے بڑی عداوت رکھتے ہیں اور مکہ مدینہ کا نام لینے سے جلکر خاک ہوجاتے
ہیں اور طرح طرح سے اونکا عیب بیان کرتے ہیں جو کوئی چاہے آزمالے اور
یہی عقیدہ وہابیوں کا رد المحتار میں لکھا ہے اور ان لوگوں کا حال مرغی
کے گندے بیضے کا ایسا ہے جیسے جس بیضہ کو ایک مرغی نے گندہ کیا تب اوسکو
پھر اگر تمام جہان کی مرغی سیویں تو اوس سے بچا نہیں نکلتا۔ ایسے ہی یہ لوگ
جو بگڑے سو بگڑے ہی رہتے ہیں۔ انتہے۔ دوستو کیسی خدا لگتی بات حضرت
مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ جسکا جواب نہیں۔ اسمیں کوئی شک و شبہ نہیں
کہ غیر مقلدین وہابی نجدی مرغی کے گندے انڈے کیطرح ہیں۔ تمام جہان کے
ایماندار مسلمان سمجھا رہے ہیں مگر یہ وہابی رافضی ایک کی بھی نہیں سنتے۔

غیر مقلدین اہلحدیث نہیں بلکہ اہل ہوائے و فسادی ہیں

خدا کی پناہ ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے فساد سے تو تمام ملک ہندوستان
برباد ہو گیا۔ اور برابر ہوتا جاتا ہے۔ یہ غیر مقلدین وہابی اہلحدیث ہرگز نہیں
ہیں جیسا کہ حضرت مولانا عبد الحی صاحب محدث لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ الآثار
المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ میں ارشاد فرماتے ہیں ولعمری افساد
هؤلاء الملاحدة وافساد اخوانهم الاصاغر المشهورين بغير المقلدين
سموا انفسهم باهل الحديث وشتان ما بينهم وبين اهل الحديث قد
شاع في جميع بلاد الهند وبعض بلاد غير الهند فخرب به البلاد ووقع

النزاع والعناد یعنے یہہ ملحد نیچریہ اور اون کے چھوٹے بھائی غیر مقلدین جنہوں نے اپنا لقب اہلحدیث رکھا ہے حالانکہ ان میں اور اہلحدیث میں بہت بڑا فرق ہے۔ ان دونوں فرقہ کا فتنہ و فساد جمیع بلاد ہند اور بعض غیر ہند میں اسقدر شائع ہوا کہ ملک اسکے سبب سے برباد ہوگئے اور آپس میں لڑائی جھگڑے بغض و عناد واقع ہوگئے۔ انتہے اور حضرت مولانا کرامت علی صاحب جونپوری علیہ الرحمۃ قول الامین کے صفحہ میں غیر مقلدین کی بابت یوں ارشاد فرماتے ہیں۔ اب ایک بات اور بھی یاد رہے کہ جتنا فتنا و دین بپا ہوا ہے سو انہیں جاہلوں سے ہوا ہے۔ جنہوں نے چار مذہب کے سوا پانچواں مذہب اختیار کیا ہے۔ حرمین شریفین میں اس سبب فساد کا نشان نہیں بلکہ پانچویں مذہب کے لوگ کو وہاں جانے سے وہاں کے لوگ قید کرتے ہیں اور تعزیر کرتے ہیں۔ اور اوس پاک مکان سے نکلوا دیتے ہیں۔ پس خیر اسی میں ہے کہ ہر ملک کے حاکم لوگ جس میں پانچویں مذہب کی بو پاویں اوسکو سزا دیں اور ملک سے نکلوا دیں۔ ایمان والے کو اسقدر کفایت ہے۔ انتہے

دوستو ان پیشوایان ملت کے زریں اقوال آپنے سنے۔ اگر آپ لوگوں کی مسجدوں میں یہہ ناپاک غیر مقلدین آویں ضرور ان کو نکلوا دینا چاہیئے تاکہ ان کے زہریلے اثرات سے مصلیان مسجد محفوظ رہیں۔ اور ان کے ناپاک قدموں سے مسجد ملوث نہ ہونے پائے۔ غیر مقلدین وہابی کا خدا ان کا نفس ہے۔ قرآن و حدیث اور بزرگان دین کے زریں اقوال سے انہیں کچھ سروکار اور واسطہ نہیں میرے عزیزو۔ دوستو بزرگو۔ اگر غیر مقلدین وہابی نجدی ہاتھ میں قرآن پاک کی گٹھڑی ہاتھ میں لیکر بھی کوئی بات کہیں تو بھی ان کی باتوں کا ہرگز ہرگز باور مت کرنا کیا جنت میں باوا آدم علیہ السلام سے بہکانے والے نے (وقاسمہما انی لکما لمن الناصحین) کہکر نہیں بہکایا تھا جسکا لازمی نتیجہ آپ حضرات کے سامنے موجود ہے۔ حضرات مقلدین خبردار ہوشیار

غیر مقلدین وہابی شیطان ہیں

عزیزان اہل سنت آپ لوگ اس بات سے دہوکہ میں نہ رہیں کہ شیطان صرف
اوسی کا نام ہے جو ہمیں آنکھوں سے دکھلائی نہیں دیتا ہے نہیں
نہیں ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ شیطان اور خناس اوس نابکار شریر کا نام ہے
جو خدا کے نیک بندوں کو سیدہی راہ سے بہکا دے۔ آدمی ہو کہ جن اگر کوئی
خدا کے پاک بندے کو بہکا دے تو اوسے بھی خدا تعالیٰ اپنے کلام پاک میں اوسکو
بھی شیطان فرمایا ہے سورۂ ناس کی آیہ شریفہ ملاحظہ ہو من شر الوسواس الخناس
ترجمہ میں ذرا اوپر سے لگا دیجئے پناہ مانگتا ہوں میں شرارت سے وسوسہ
سے خطرہ ڈالنے شیطان کے الذی یوسوس فی صدور الناس وہ خطرہ
دیتا ہے وسوسے ڈالتا ہے آدمیوں کے سینوں یعنی دلوں میں من الجنۃ والناس
جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے جو کوئی ان دو گروہ میں شیطان ہیں خطرے
میں ڈالتے ہیں راہ سے بے راہ کرتے ہیں مومنوں مسلمانوں کو بہکاتے ہیں بری
باتوں میں برے خیالوں میں ڈالکر خدا کی یاد سے بندگی سے غافل کر دیتے ہیں
میں اوس بادشاہ حقیقی سے پناہ مانگتا ہوں ان شیطانوں کی بدی اور شرارت
سے۔ دوستو دیکھ لیا آپنے کہ شیطان دو طریقے ہوتے ہیں۔ بس خلاصہ یہ مقصد
ہے کہ جو کوئی خدا کے پاک بندوں کو سیدہے راستے سے بہکاوے وہی شیطان
ہے دیکھ لیجئے کہ یہ غیر مقلدین وہابی رات دن بندگان خدا کو بہکاتے ہیں یا
نہیں انصاف اور فیصلہ آپ کے ہاتھوں ہے۔ اور کتاب مجمع الزوائد
میں جو بڑی معتبر ہے باب ما جاء فی الکذابین میں عبد اللہ بن عمر سے
روایت کی ہے اَنَّہٗ قَالَ وَاللّٰہِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
یَقُوْلُ لَیَکُوْنَنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ دَجَّالُوْنَ وَبَیْنَ یَدَیِ الدَّجَّالِ کَذَّابُوْنَ
ثَلٰثُوْنَ اَوْ اَکْثَرُ فَقُلْنَا مَا اٰیَاتُہُمْ قَالَ یَاْتُوْنَکُمْ بِسُنَّۃٍ لَمْ تَکُوْنُوْا عَلَیْہَا
یُغَیِّرُوْنَ سُنَّتَکُمْ وَدِیْنَکُمْ فَاِذَا رَاَیْتُمُوْہُمْ فَاجْتَنِبُوْہُمْ یعنی طبرانی نے

برابر کرنا چاہیے - جب مکاروں سے دریافت کیا جاتا ہے کہ ایسا کیوں کہتے ہو
تو مشہور حدیث کُلُّ مُؤمِنٍ اِخوۃٌ (کل مومنین باہم بھائی بھائی ہیں - اور
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایک مومن مسلمان بھائی ہیں اس میں
کیا حرج ہے - مگر اسی حدیث کے رو سے غیر مقلدین محمدین اپنی اپنی جوروؤں
کو ہمشیرہ صاحبہ اور بھوا نہیں کہتے - اور نہ تو اون کی جورو میں غیر مقلد
کو بھیا کہتیں جب ہمشیرہ صاحبہ اور بوا نہ کہنے کی وجہ پوچھی جاتی ہے تو
جواباً کہتے ہیں کہ عزت نکاح مانع ہے - تو کیوں غیر مقلدین زنادقہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑے بھائی کے برابر کہتے ہیں جلالت نبوت
اور عظمت رسالت مانع نہیں ہے - تف ہے تمہارے ایسے عمل
بالحدیث پر جوروؤں کی یہہ عزت اور سرکار رسالت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی یہہ بے حرمتی تف تف تف -

مومن خاں دہلوی غیر مقلدین نجدیوں کا خدا ہے

غیر مقلدین وہابی نجدی بڑی دہوم دہام سے کہتے ہیں کہ ہم عامل بالحدیث
ہیں سوائے اللہ رسول کے قول کے کسی دوسرے کا قول نہیں مانتے -
مگر اہلحدیث پاپیان اخبار اہلحدیث مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۲۴ء میں اپنے اثبات دعوے
کی دلیل میں مومن خان دہلوی کا قول نقل کرتا ہے جسکا ماحصل اسقدر ہے
کہ مومن خاں تقلید کو بدعت کہتے ہیں - کیوں غیر مقلدین وہابی نجدی حدیث
کے متوالو کیا سچ مچ شیر پنجاب اور تمام غیر مقلدین نجدیوں کا خدا مومن خاں
ہے - جسکا قول اپنے دعوے کی دلیل میں پیش کرتا ہے - بقول حضرت امام ربانی
مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ غیر مقلدین وہابی دین کے چور ہیں - اسلئے کہ حضرت
مولانا شاہ ولی اللہ و مولانا شاہ عبد العزیز صاحب و حضرت مولانا شاہ اسحاق صاحبان محدثین دہلوی
رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال زرین جو اون حضرات نے تقلید کے واجب او ضروری
ہونے کی بابت صدیوں سے اپنی کتابوں میں لکھہ رکھا ہے جو کبھی عوام یا خواص

کے یہ بزرگ پیش نہیں کرتے یہ چوری نہیں تو اور کیا ہے - لہذا بوجوہات مندرجہ بالا معلوم ہوا کہ مومن خاں صاحب غیر مقلدوں کا مذہب ہے ۔ افسوس مومن خاں کو نقل کرتے وقت شیخ جی نے کیسی بیغیرتی اور بیحیائی سے کام لیا ہے ۔ ارے کہاں مومن خاں اور کہاں یہ پیشوا اہلحدیث میرے خیال میں تو غیر مقلدوں کو ڈوبنے کے لیئے پانی کی بھی چنداں ضرورت نہیں ہے سچ ہے حیا نہیں تو کچھ نہیں ۔ بیحیا باش ہرچہ خواہی کن -

غیر مقلدین ملحدین وہابی دین و ایمان کے گھن ہیں

میرے عزیز دوستو بزرگو - اگر آپ حضرات نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ٹانٹرا - اور گھن صرف لکڑی اور غلہ ہی کو لگا کرتا ہے تو یہ آپ کی سمجھ کی غلطی ہے - گھن نہیں بلکہ اسیطرح دین و ایمان میں بھی یہ مردود کیڑے لگ جاتے ہیں - اور یہ چھیطرح سے بخوبی یاد رہے کہ غیر مقلدین وہابی پیروان نجدی آپ کے دین اور ایمان کے ٹانٹرا اور گھن ہیں - جسطرح لکڑی اور غلہ کو ٹانٹرا اور گھن اندر ہی اندر کھا کر کھوکھلا کر دیتا ہے - اسیطرح سے یہ غیر مقلدین وہابی نجدی سادے آن پڑھ سیدھے سادے لوگوں کے پاک اور صاف ستھرے دلوں میں اللہ اور رسول اور بزرگان دین سے بد اعتقادی پیدا کرکے اونکا دین و ایمان چاٹ کر - اندر سے کھوکھلا کر دیتے ہیں - برادران احناف مقام غور ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور بزرگوں سے بد اعتقادی پیدا کرنے میں یہ غیر مقلدین وہابی کیسی کیسی ناپاک کتابیں اور خبیث رسالے رات دن چھپوا چھپوا کر مفت تقسیم کرتے رہتے ہیں جہاں آپ حضرات نے انکی کتابیں دیکھیں اور دو چار مرتبہ لگاتار غیر مقلدین کے پیچھے کر جلسہ وعظ میں شریک ہوئے پھر دین و ایمان کی خیر نہیں - اگر آپکو نجات ابدی و فلاح دائمی کی خواہش اور اللہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع